

فوحہ

شاہ کہتے تھے اے میری خواہر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا
دیکھ کر میرے مقتل کا منظر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

چاک دامن نہ کرنا حزن میں
سوکھ لے میرے بعلین میں
میری ماں جائی نرینب مضطر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

دیکھا بابا و ماں کو گذرتے
تم نے دیکھا ہے شبر کو مرتے
لو بچھڑتا ہے یہ بھی برابر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

تم کو دیکھ کے تڑپگی مادر
غزدہ ہونگے نانا و حیدر
کانپ اٹھیگا میرا جسم بے سر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

لو سلام اخری یہ ہمرا
اب نہ اٹینگے واپس ہولہرہ
تھام لو تم رکاب میری اکر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

صابرہ فاطمہ کی اے بیٹی
تجھ کو سہنا ہے نرندا کی سختی
سہہ لیا تو نے داغ بہتر
میرے لاشے پہ رونے نہ انا

شانے عباس کے تو ہلا کر قتل گاہ میں اُنھیگا محشر	بین کرنا نہ میداں میں اکر میرے لاشے پہ رونے نہ انا
در خیمے سے دیکھو گی بہنا جب جدا سر کرے شمر ابتر	حلق بھائی پہ خنجر کا پھرنا میرے لاشے پہ رونے نہ انا
اہ پھٹ جائیگا میرا سینہ تم ہی بننا نگہبانِ دختر	کھائیگی جب طمانچے سکینہ میرے لاشے پہ رونے نہ انا
شمر کھنا لئے گھر کی میرے ناتواں ہے وہ بیملر ، مضطر	میرا عابد حوالے ہے تیرے میرے لاشے پہ رونے نہ انا
سُن لو مولیٰ محمد سے شاکر اُخروی وہ وصیتِ سرور	حشر برپا کریں یہ سُنا کر میرے لاشے پہ رونے نہ انا

عبد سیدنا المنعم طع

محمد الباقر حبیب اللہ بھائی شاکر (لندن)

۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ